رسول اللہ ﷺ کثرت سے اپنے رکوع و سجود میں یہ دعا پڑھتے تھے: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ ربنا وبحمدك، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لي.

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّـهِ وَالْفَتْحُ﴾ کے نازل ہونے کے بعد کوئی ایسی نماز نہیں پڑھی، جس میں آپ یہ نہ پڑھتے ہوں: ”سُبْحَانَكَ اللهم ربَّنا وبحمدك، اللَّهُمَّ اغفر لي“ پاک ہے تو اے ہمارے رب! اپنی خوبیوں کے ساتھ اے اللہ! مجھے بخش دے۔ ایک اور روایت کے مطابق رسول اللہ ﷺ کثرت سے اپنے رکوع وسجود میں یہ دعا پڑھتے تھے: ”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ ربنا وبحمدك، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لي“ پاک ہے تو اے ہمارے رب! اپنی خوبیوں کے ساتھ اے اللہ! مجھے بخش دے۔

[صحیح] [متفق علیہ]

عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث میں بیان فرما رہی ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ پر سورہ النصر نازل فرمائی اور آپ نے اس علامت یعنی نصرت اور فتح مکہ کو دیکھ لیا، تو فورا اللہ تعالیٰ کے حکم ﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ﴾ ” آپ اپنے رب کی تسبیح کرنے لگ جائیے حمد کے ساتھ اور اس سے مغفرت کی دعا مانگیے“ کی تعمیل میں لگ گئے۔ چنانچہ آپ کثرت سے یہ ذکر ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)) پڑھتے تھے۔ ان کلمات میں اللہ تعالیٰ کی تمام نقائص سے پاکی، اس کی حمد وثنا کا تذکرہ اور اخیر میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی طلب جیسی چیزوں کو جمع کر دیا گیا ہے۔ آپ اپنی ہر فرض اور نفل نماز کے رکوع و سجود میں یہ تسبیح پڑھتے تھے۔ یہ سورت رسول اللہ ﷺ کی وفات کے قریب ہونے کی علامت بھی تھی۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5212

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY